١٠٤٢٩
٣٩/٣/٢١

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From:	<Jamia Darululoom Karachi <Inamahmad97@gmail.com
Sent:	Sunday, December 3, 2017 1:38 AM
To:	re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject:	محترم مفتی صاحب السلام علیکم! عرصہ ہوگیا عوام وخواص کو پولیو ویکسین کے جواز عدم جواز کے بارے میں عجیب تشویش لاحق ہے ،بعض علماء اس کے جواز اور بعض عدم جواز کے قائل ھیں,اس سلسلے میں بعض فتوی جات دارالعلوم سے بھی منسوب کیے جاتے ھیں لیکن حقی

/ ولدیت یا زوجیت Father's or H/W	نور علی جان
نام / :Name	انعام اللہ
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	33سال
شناختی کارڈ نمبر / :CNIC N0	11101-8303111-3
ای میل/ :E-mail	Inamahmad97@gmail.com
رابطہ نمبر/ : Contact No	03369721540
ملک کا نام / : Country	Pakistan
موجودہ پتہ / :Address	bannu kpk
عنوان / Subject	محترم مفتی صاحب السلام علیکم! عرصہ ہوگیا عوام وخواص کو پولیو ویکسین کے جواز عدم جواز کے بارے میں عجیب تشویش لاحق ہے ،بعض علماء اس کے جواز اور بعض عدم جواز کے قائل ھیں,اس سلسلے میں بعض فتوی جات دارالعلوم سے بھی منسوب کیے جاتے ھیں لیکن حقیقت ابھی تک واضح نہی ھوا. لھذا مہربانی فرماکر پولیو ویکسین کے بارے میں تفصیلی فتوی ارسال فرمائے.شکریہ

دار الافتاء
فتوی نمبر ٨٦/١٩٣٨
جامعہ دارالعلوم کراچی

جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

پولیو کے قطروں کے متعلق مسلمان اطباء حضرات یہی کہتے ہیں کہ پولیو کے قطرے پولیو سے بچاؤ کے لئے پلائے جاتے ہیں اور شرعی نقطہ نگاہ سے کسی بھی حلال دوا یا غذا کے ذریعہ بیماری سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا شرعاً فی نفسہ جائز ہے، لھٰذا پولیو کے قطرے میں جب تک کسی مستند ذریعہ سے کسی ناجائز بات یا ناپاک چیز کی امیزش کا علم یا ظنِ غالب نہ ہو اس وقت تک اسکو پلانے کا اصولی حکم یہی ہے کہ شرعاً فی نفسہ جائز ہے۔ ۔نیز چونکہ پولیو کے قطرے پلانا شرعاً فرض یا واجب یا قانوناً لازم نہیں اس لئے کوئی احتیاط پر عمل کرتے ہوئے نہ پلائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

عبدالمنان سیالکوٹی

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

یکم / ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

۲۰ / نومبر ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۸۶/۱۹۳۸

۱۴۳۹/۴/۲

۲۰۱۷/۱۲/۲۱

مفتی